سوال

کیا نماز ہاتھ باندھ کر پڑھنی چاہیے یا چھوڑ کر، کون سا طریقہ درست ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي (صحیح البخاري، کِتَابُ الأَذَانِ: 631)

جس طرح تم نے مجھے نماز پڑھتے دیکھا ہے اسی طرح نماز پڑھا کرو۔

مذکورہ بالا حدیث مبارکہ میں رسول اللہ نے حکم دیا ہے کہ تم ویسے نماز پڑھو جیسے تم مجھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے ہوئے قیام کی حالت میں ہاتھ باندھا کرتے تھے، جیساکہ ذیل کی احادیث میں مذکور ہے۔

کسی بھی صحیح حدیث سے ثابت نہیں ہوتا کہ آپ ﷺ نے نماز پڑھتے ہوئے ہاتھ نہ باندھے ہوں۔

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ نے نماز میں جاتے وقت اپنے دونوں ہاتھ بلند کیے، تکبیر کہی پھر اپنا کپڑا اوڑھ لیا (دونوں ہاتھ کپڑے کے اندر لے گئے)، پھر اپنا دایاں ہاتھ بائیں پر رکھا۔ (صحیح مسلم، کِتَابُ الصَّلَاۃِ: 401)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

كَانَ النَّاسُ يُؤْمَرُونَ أَنْ يَضَعَ الرَّجُلُ اليَدَ اليُمْنَى عَلَى ذِرَاعِهِ اليُسْرَى فِي الصَّلاَةِ (صحیح البخاري، کِتَابُ الأَذَانِ: 740)

لوگوں کو (رسول اللہ ﷺ کی طرف سے) حکم دیا جاتا تھا کہ ہر شخص نماز میں اپنا دایاں ہاتھ اپنے بائیں بازوں پر رکھے۔

نماز میں دونوں ہاتھوں کو سینے پر باندھنا سنت ہے۔

سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :

صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - ، وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى عَلَى صَدْرِهِ (صحیح ابن خزیمۃ، الصلاۃ : 479)

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ نماز ادا کی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھا اور انہیں سینے پر باندھا ۔

سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :

كان النَّاسُ يُؤْمَرُونَ أَنْ يَضَعَ الرَّجُلُ الْيَدَ الْيُمْنَى عَلَى ذِرَاعِهِ الْيُسْرَى فِي الصَّلَاةِ (صحيح البخاري ،كِتَابُ الأَذَانِ :740)

لوگوں کو (رسول اللہ ﷺ کی طرف سے) حکم دیا جاتا تھا کہ ہر شخص نماز میں اپنا دایاں ہاتھ اپنے بائیں بازوں پر رکھے ۔

مندرجہ بالا حدیث سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ نماز میں ہاتھ سینے پر باندھنے چاہئیں کیونکہ اگر انسان اپنا دایاں ہاتھ اپنے بائیں "ذراع " (بازو) پر رکھے گا تو دونوں ہاتھ خود بخود سینے پر آجائیں گے ۔

یاد رہے !ناف کے نیچے یا اوپر ہاتھ باندھنے کی تمام احادیث ضعیف ہیں ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح سند سے ثابت نہیں ہیں ۔

واللہ أعلم بالصواب